بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

بچے کی پیدائش کے وقت کان میں اذان اور اقامت

شریعت اسلامیہ نے بچے کی پیدائش کے وقت جن احکام شرعیہ سے امت مسلمہ کو آگاہ کیا ہے ان میں سے ایک ولادت کے فوراً بعد بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا ہے۔

☆ حضرت ابورافعؓ فرماتے ہیں: جب حضرت حسن بن علیؓ کی پیدائش ہوئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت حسن بن علیؓ کے کان میں اذان کہی۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن بن علیؓ کی پیدائش کے وقت ان کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔ (بیہقی)

☆ حضرت حسن بن علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے کی پیدائش کے وقت دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے تو ام صبیان سے حفاظت ہوتی ہے۔ (بیہقی)

ام صبیان سے مراد ایک ہوا ہے جس سے بچے کو ضرر پہونچ سکتا ہے۔ بعض حضرات نے اس سے مراد جن لیا ہے اور کہا ہے کہ بچے کے کان میں اذان اور اقامت کہنے پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

اذان اور اقامت کہنے کی بعض حکمتیں:

۱) ولادت کے وقت اذان کہنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بچے کے کانوں میں سب سے پہلے اس ذات اقدس کا نام نامی داخل ہوتا ہے جس نے ایک حقیر قطرہ سے ایک ایسا خوبصورت انسان بنا دیا، جسے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے۔

۲) احادیث (بخاری و مسلم) میں آتا ہے کہ اذان اور اقامت کے کلمات سن کر شیطان دور بھاگتا ہے۔ چونکہ بچے کی پیدائش کے وقت شیطان بھی گھات لگا کر بیٹھتا ہے تو اذان اور اقامت کی آواز سنتے ہی اس کے اثر میں کمی واقع ہوتی ہے۔

۳) دنیا دارالامتحان ہے اس لئے یہاں آتے ہی بچے کو سب سے پہلے دین اسلام اور عبادت الٰہی کا درس دیا جاتا ہے۔

نوٹ: بچے کے کان میں اذان اور اقامت کہنے کے متعلق روایات میں ضعف ضرور موجود ہے لیکن متعدد شواہد کی بنا پر ان احادیث کو تقویت مل جاتی ہے۔ نیز ابتدا سے ہی امت مسلمہ کا عمل اس پر رہا ہے۔ امام ترمذیؒ نے حدیث کو صحیح قرار دیکر فرمایا کہ امت مسلمہ کا عمل بھی اس پر چلا آرہا ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ ہمیں بچے کی پیدائش کے وقت حتی الامکان دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت ضرور کہنی چاہئے جیسا کہ علامہ ابن القیمؒ نے اپنی مشہور و معروف کتاب "تحفۃ الودود فی احکام المولود" میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ نیز شیخ عبدالعزیز بن بازؒ و دیگر علماء کرام نے تحریر فرمایا ہے۔

مسئلہ: اگر کسی بچے کی ولادت کے وقت اذان اور اقامت کے کلمات نہیں کہے گئے تو بعد میں بھی یہ کلمات کہے جاسکتے ہیں، لیکن اگر زیادہ ہی عرصہ گزر گیا تو پھر اذان اور اقامت کے کلمات کہنے کی ضرورت نہیں۔

طالب دعا: محمد نجیب قاسمی